حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں صفت السلام کی خوبصورت اور پُر معارف تشریح کا تسلسل

# السلام خدا ہر مومن سے نیک اعمال کی وجہ سے سلامتی کا وعدہ کرتا ہے

## حسن سلوک، امانتداری، حسن ظنی، عفو اور شکر گزاری سے ہی نیک اعمال بجالانے کی توفیق ملتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 18 مئی 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18 مئی 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے قرآن و حدیث اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں خدا تعالیٰ کی صفت السلام کی خوبصورت اور پُر معارف تشریح بیان فرمائی۔حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں حضرت مسیح موعود کا ارشاد پیش فرمایا۔جس میں آپ فرماتے ہیں ہزار ہزار شکر اس خداوند کریم کا ہے جس نے ایسا مذہب عنایت فرمایا جو خدادانی اور خدا ترسی کا ایک ذریعہ ہے۔اس خدانما مذہب سے فیض اٹھانے کیلئے سچے طور پر اس کی پابندی اختیار کرنا ہوگی اور سچی پابندی اس کی ہدایتوں ، وصیتوں اور تعلیموں پر مکمل طور پر عمل کرنے سے ہی ہو سکتی ہے۔ السلام خدا ہر مومن سے نیک اعمال کی وجہ سے سلامتی کا وعدہ کرتا ہے پس ہر مومن خدا تعالیٰ کی صفات کے رنگ میں رنگین ہونے کی کوشش کرے، تبھی صفت السلام کے فیض سے فیضیاب ہو سکتا ہے۔حضور انور نے خدا تعالیٰ کی صفت السلام کے لغوی اور اصطلاحی معانی بیان فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں سلامتی کے حوالے سے مختلف نصائح ہیں اور نیک اعمال کرنے والوں کیلئے سلامتی کا ذکر بھی ہے۔سورۃ القصص میں فرمایا کہ جب وہ کسی لغو بات کو سنتے ہیں تو اس سے اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں تم پر سلام ہو، ہم جاہلوں کی طرف رغبت نہیں رکھتے۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے لغویات کا جواب لغویات سے نہیں دینا۔احمدی سلامتی پھیلانے والا ہے اس لئے ان چیزوں سے بچنا چاہئے۔حضور انور نے ایک حدیث کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ السلام اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں رکھا ہے۔پس تم اسے اپنے درمیان پھیلاؤ۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا کی راہ میں صبر کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ اس طرح سلام بھجواتا ہے کہ جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے کہ فرشتے ان پر ہر دروازے سے داخل ہو رہے ہوں گے اور کہیں گے کہ سلام ہو تم پر بسبب اس کے کہ تم نے صبر کیا اور یہ سلام جو اللہ کے بندوں کو پہنچایا جا رہا ہے، یہ ہمیشہ کی سلامتی کا پیغام ہے جہاں احمدی کو یہ خوشخبری ہے کہ اگلے جہان میں اس کو صبر کی جزا ملے گی وہاں اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ سلامتی کے فیض پہنچاتا رہے گا اور پہنچا رہا ہے اور احمدیوں کو اپنی حفاظت میں رکھتا ہے جہاں اپنے میں سے ایک مومن کو برائیاں ختم کرنے والا اور نیکیاں اختیار کرنے والا ہونا ہے وہاں اسے سلامتی کے پیغام کو دوسروں تک پہنچانے والا بھی ہونا چاہئے اور دین حق کی محبت اور پیار کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے بعض نیکیوں کا حسین تذکرہ کیا اور احمدیوں کو انہیں اپنانے کی تحریک فرمائی۔فرمایا کہ نیک اعمال بجالانے میں سب سے اہم کام رشتے داروں سے حسن سلوک ہے جن سے سلامتی کا پیغام ہر طرف پھیلے گا پھر نیک اعمال میں غرباء کی دیکھ بھال ہے، امانت کا حق ادا کرنا ہے، اپنے وعدوں کا پورا کرنا ہے اور یہ ایک ایسا پیغام ہے کہ جو معاشرے میں سلامتی بکھیرنے والا ہے جب یہ صورتحال پیدا ہوگی تو معاشرے میں امن و سلامتی قائم ہوگی۔پھر حسن ظن ہے۔اکثر جھگڑے بدظنیوں سے ہی پیدا ہوتے ہیں اور یہ بدظنی پھر ایک بھائی کو بھائی سے الگ کر دیتی ہے پس ایک احمدی کو اس سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے اور حسن ظن رکھنا چاہئے۔پھر نیک اعمال میں سے سچائی کا استعمال ہے السلام خدا سے فیض پانے کیلئے سچائی پر چلنا ضروری ہے اور سچائی کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا۔پھر عفو ہے ایسا عفو جس سے امن اور محبت و پیار بڑھتا ہو۔ایک احمدی معاشرے میں اس بات کو رواج دینے کی بہت کوشش کرنی چاہئے۔پھر شکر کی عادت بھی نیک اعمال میں سے ایک عمل ہے۔یہ شکر بھی سلامتی پھیلانے کا بہت بڑا ذریعہ ہے اور پھر نیک اعمال میں انصاف کے تقاضے پورے کرنے ہیں۔جس معاشرے میں عدل قائم ہوگا' وہاں پھر امن اور سلامتی کی فضاء بھی قائم ہوگی اور دین حق کی صحیح تصویر بھی کھینچی جا رہی ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا کہ سری لنکا کے احمدیوں کیلئے بھی خاص طور پر دعا کریں۔اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرماتے ہوئے انہیں اپنی سلامتی اور حفاظت میں رکھے۔سری لنکا کے احمدی بھی صبر اور استقامت کا مظاہرہ کرتے رہیں۔انشاء اللہ خدا تعالیٰ کے وعدے یقیناً پورے ہوں گے۔پس ہمیں اپنے اعمال کی ہمیشہ فکر کرنی چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق ہم نیک اعمال کر کے ان فضلوں اور سلامتی کو حاصل کرنے والے بن سکیں جو اللہ تعالیٰ نے نیک اعمال کرنے والوں کیلئے مقدر کی ہوئی ہے۔اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔آمین